سوال

جب نماز پڑھتے ہوئے کپڑے کی نجاست میں شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام کو نماز پڑھتے ہوئے کپڑے کی نجاست پر شک ہوا اور وہ محض شک کی بنیاد پر نماز کو نہ توڑے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد واقعی کپڑے کو ناپاک دیکھے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اس قسم کی صورت حال میں کیا محض شک کی بنیاد پر نماز ختم کر دے یا نماز کو پورا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نماز پڑھتے ہوئے نمازی کو اپنے کپڑے کے بارے میں ناپاکی کا شک ہو تو اس کے لئے نماز کو توڑنا جائز نہیں خواہ امام ہو یا مقتدی اسے اس حالت میں بھی نماز پوری کرنی چاہیۓ اور نماز سے فراغت کے بعد اگر معلوم ہو کہ کپڑا واقعی ناپاک تھا تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس نماز کی قضاء بھی لازم نہیں کیونکہ اسے ناپاکی کا یقین نماز کے بعد ہوا ہے حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بحالت نماز جبریل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خبر دی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین ناپاک ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ہی میں نعلین اتار دیئے اور نماز کو بدستور جاری رکھا اور ابتدائی حصہ کو دوہرایا نہیں تھا۔ (1)

---

(1) سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب الصلاة فی النعل، ح: 650

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص274

محدث فتویٰ